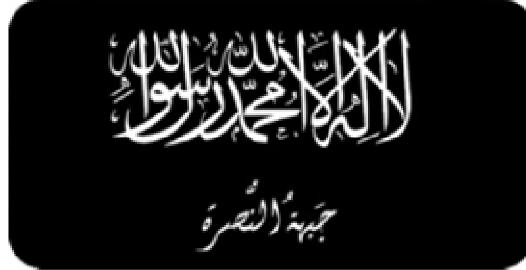
بسم اللہ الرحمن الرحیم




# النصرۃ محاذ - بیان نمبر (۴)

## سچے وعدے کے مطابق کاروائیاں

## حملہ: الطامنۃ میں قتل عام کرنے والے ڈویژن کے ہیڈ کواٹر پر

## شہیدی کاروئی

ترجمہ: انصار اللہ اردو ٹیم

# حملہ: الطامنۃ میں قتل عام کرنے والے ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر پر شہیدی کاروئی

الحمدُ لله ربِّ العالمين، وصلى الله وسلمِ على نبينا محمد خاتمِ النبيين، ورضي الله عن آله وصحابته والتابعين، أما بعد:

ہر اعتدال پسند شخص اس بات کو بخوبی جانتا ہے کہ شام میں ظالم اور طاغوتی حکومت کسی کا لحاظ نہیں رکھتی، اور کسی معاہدے کی قدر نہیں کرتی۔ کوفی عنان منصوبے اور معاہدے کو قبول کر لینے کے باوجود اس نے اپنی کرتوتوں کو جاری رکھا ہوا ہے۔ اس حکومت نے بظاہر یا باضابطہ طور پر بھی اس معاہدے پر عمل درآمد نہیں کیا۔ شہروں کا محاصرہ، ارد گرد کے علاقوں پر بمباری اب تج کاری رکھی ہوئی ہے جبکہ مظاہرین کا پیچھا کیا جارہا ہے اور ان میں سے جو بھی اس کے نشانے پر آگیا تو اسے بے دریغ قتل کر دیا جاتا ہے۔

یہ سب کچھ کوئی غیر معمولی نہیں ہے، کیونکہ ایک بھیڑیا، بھیڑیا ہی ہوتا ہے، جو کہ دھوکہ بھی دیتا ہے، قتل بھی کرتا ہے اور ہمیشہ بغاوت کرتا پھرتا ہے۔

حکومت کے گزشتہ بدنام زمانہ جرائم میں سے ایک وہ ہے جو ان کے شیاطین، حمایتیوں اور سپاہیوں نے الطامنۃ میں کئے، اور آپ کو کیسے پتا چلے گا کہ الطامنۃ کیا ہے؟ یہ حماۃ کے نزدیک ایک چھوٹا سا شہر ہے، جو کے شام کے دوسرے شہروں کی طرح بغاوت کے لئے سڑکوں پر نکل آیا تھا۔ تو خونی ظالم حکومت اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھی اور اس شہر کو گھیرے میں لیا اور اس پر بمباری کی اور پھر اس پر دھاوا بول دیا، جو کہ مرتد اسد کی فوج ہی کر سکتی ہیں۔ اس میں ۷۵ لوگوں کو ذبح کیا گیا، اور یہاں لفظ "ذبح" مبالغہ آرائی نہیں ہے بلکہ اصل میں ایسا ہی کیا گیا۔ لوگوں کو ایسے ذبح کیا گیا جیسے بھیڑوں کو ذبح کیا جاتا ہے، کیا آپ نے اس سے پہلے ایسے ظلم کا سنا ہے۔

اس قتل عام اور معصوم کے خون کے بہانے سے بھی ان انسان نما حیوانوں کو چین نہیں آیا اور وہ واپس بڑے غرور و تکبر کے ساتھ لوٹے اور لوگوں کو مجبور کیا کہ وہ میڈیا پر کہیں کہ یہ سارا قتل عام کسی مسلح

گروہ نے کیا ہے اور اسدی افواج کو اس شہر کے لوگوں کے قتل سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ کیا آپ نے اس سے پہلے بھی کبھی اتنی من گھڑت بات سنی ہے؟

شہر کے لوگوں نے حقائق پر پردہ ڈالنے سے انکار کر دیا کیونکہ حق کو چھپانا مقتول لوگوں کو دوبارہ ذبح کرنے کے مترادف تھا، اور شہریوں نے واضح الفاظ میں ظالموں کے منہ پر حق بات کی، جس پر وہ غصے سے بے قابو ہو گئے اور الطامنۃ کے ۳۰ مزید افراد کو ذبح کر دیا گیا۔ اللہ ان ظالمین کو ہر کونے میں پکڑے (آمین)۔

النصرۃ محاذ کے مجاہدین کو (نصرہ اللہ) ان جرائم کی بدولت جہاد کے لئے بلایا گیا، اور ایسا کیوں نہ ہو؟ کہ جب وہ اللہ کو یہ کہتا سنتے ہیں:

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا (النساء۷۵)

*"اور کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں اور ہمارے واسطے اپنے ہاں سے کوئی حمایتی کر دے اور ہمارے واسطے اپنے ہاں سے کوئی مددگار بنا دے۔"*

تو وہ اٹھ کھڑے ہوئے تاکہ ظالموں کو جہنم واصل کر سکیں۔

وہ فوجی ڈویژن جس نے یہ قتل گاہ سجائی تھی، وہ معردس کے گاؤں اور طیبۃ الایمان کے شہر کے درمیان قیام پذیر ہے، اور یہ دونوں جگہیں شہر حماہ کے نزدیک ہیں۔ اس علاقے میں ایک قطر الندا ءریستوران نامی دومنزلہ ریستوران تھا، اس میں ۳۵۰ کے لگ بھگ مجرمین موجود تھے، جب کہ اس کے ارد گرد اور بھی فوجی کھڑے تھے۔

۲۰ اپریل ۲۰۱۲ کی رات، بروز جمعہ کو اللہ کے اذن سے بم سے لیس ایک گاڑی تیار کی گئی، جس کو ایک فدائی مجاہد؛ ابو بکر الحماوی رحمہ اللہ -تقبلہ اللہ- چلا رہے تھے۔ ان کے آخری الفاظ یہ تھے:

**طاغوت، بشارالاسد اور اس کے چیلوں کو بتا دو کہ ان کے کرتوت بغیر کسی سخت انتقام کے، نظر انداز نہیں کئے جائیں گے۔۔۔**

ہم اللہ رب العزت سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمارے بھائی کو قبول کرے۔ بے شک وہ اللہ کی مدد و نصرت کے ساتھ ہی ٹھیک ہدف حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے، جس سے اس عمارت کے اندر والوں کے سروں کو روند دیا گیا۔ آگ کے شعلوں کو ۲۰ میٹر کی بلندی تک دیکھا گیا۔

اس میں جو کچھ ہوا صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی مدد سے ہوا، اور ہم اس سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اپنے شہسواروں سے اپنی رضاء کے مطابق کام لے، اور ہمیں اپنی راہ میں شہادت کی موت نصیب کر- ایک ایسی شہادت جو کفار کو ذلیل ورسواء کرے- یا ہمیں اپنی رضاء کے ساتھ فتح یاب کرے تا کہ ظالم لوگ پچھتاتے ہی رہ جائیں۔ اے اللہ صرف تو ہی اپنے بندوں پر قوت رکھنے والا ہے، تو ہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور جو چاہے کر سکتا ہے۔

هذا والله أكبر ، وصلى اللهُ على نبيّنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم

وآخرُ دعوانا أنِ الحمد لله رب العالمين

اہل شام کے لئے النصرۃ محاذ

شامی میدان جہاد کے مجاہدین کی جانب سے

دفتر برائے ذرائع ابلاغ

۱۳ جمادی الثانی ۱۴۳۳ھ (۵ مئی ۲۰۱۲)

اخوانکم فی الاسلام

http://bab-ul-islam.net/forumdisplay.php?f=101

انصار اللہ ویب سائٹ